نصاب عربی

برائے

جماعت ششم تا ہشتم

2007

تیار کردہ

وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد

فہرستِ عنوانات

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ
۱	پیش لفظ	۱
۲	تدریسی مقاصد	۳
۳	ذیلی مہارتیں اور حاصلاتِ تعلم	
	ا۔ الاستماع (Listening) سننا	۴
	ب۔ التکلم (Speaking)(بولنا)	۵
	ج۔ القراءة (Reading)(پڑھنا)	۶
	د۔ الکتابة (Writing)(لکھنا)	۷
۴	نصابِ عربی برائے جماعت ششم	۸
۵	نصابِ عربی برائے جماعت ہفتم	۱۰
۶	نصابِ عربی برائے جماعت ہشتم	۱۲
۷	عنوانات برائے جماعت ششم	۱۳
۸	عنوانات برائے جماعت ہفتم	۱۴
۹	عنوانات برائے جماعت ہشتم	۱۵
۱۰	رہنمائے اساتذہ	۱۶
۱۱	منتخبہ کمیٹی برائے نصابِ عربی	۱۷

پیش لفظ

عربی زبان صدیوں سے برصغیر پاک و ہند میں اسلامی تعلیمات وثقافت کی زبان کے طور پڑھی اور پڑھائی جاتی رہی ہے۔قیام پاکستان کے بعد یہ احساس پیدا ہوا کہ عربی زبان کو زیادہ فعال حیثیت سے پڑھایا جائے۔عربی زبان ایک عظیم ثقافت اور برادر عرب ممالک کی سرکاری ومعاشرتی زبان ہے۔حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عربی زبان کی علمی وادبی حیثیت کے ساتھ اسے روزمرہ کی زبان کے طور پر بھی پڑھایا جائے تا کہ عرب دنیا سے معاشی ومعاشرتی روابط میں بھی قرب پیدا ہو۔اسی لیے نصاب کی ترتیب نو کی گئی اور اسکے درج ذیل اہداف مقرر کیے گئے۔

طلبہ وطالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ عربی زبان کے حروف تہجی حرکات اور ابتدائی کلمات کی پہچان کر سکیں۔

۲۔ عربی میں ابتدائی جملوں کی ساخت کو جان سکیں۔

۳۔ عربی میں روزمرہ استعمال کے جملوں کو سن کر سمجھ سکیں۔

۴۔ عربی میں لکھے گئے سادہ جملوں کو پہچان سکیں۔

۵۔ عام گفتگو میں عربی کے سادہ جملے استعمال کر سکیں۔

۶۔ اپنے سادہ خیالات کو عربی میں ادا کر سکیں۔

۷۔ عربی نظم ونثر کے مطالعے کے بعد اسکے ابتدائی مفاہیم جان سکیں۔

۸۔ کسی دیے گئے موضوع پر گفتگو کر سکیں اور سادہ زبان میں موضوع کے حوالے سے عربی میں لکھ کر دوسروں تک پہنچا سکیں۔

۹۔ عربی کے اخبارات وجرائد سے ابتدائی طور پر مانوس ہو سکیں۔

۱۰۔ دوران تدریس مہارات اربعہ کی مشق کے بعد ان پر مناسب قدرت پاسکیں۔

۱۱۔ عربی نثر ونظم کے متن کو عربی قواعد اور رموز اوقاف کے مطابق پڑھ سکیں۔

جماعت ششم تا ہشتم

تدریسی مقاصد (Goals)

تدریسی مقاصد	طلبہ وطالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ: ۱۔ طلبہ عربی حروف کو پہچان سکیں۔ ۲۔ عربی کلمات کی ترکیب سے آشنا ہو سکیں۔ ۳۔ واحد، جمع، مذکر، مؤنث کی پہچان کر سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں۔ ۴۔ اسماء اشارہ، ضمائر اور اسماء استفہام اور دیگر چند نمایاں حروف کو موقع محل کے مطابق استعمال کر سکیں۔ ۵۔ ماضی، مضارع کے عمومی استعمال کو جان سکیں۔ ۶۔ عربی عبارت سے ابتدائی آشنائی حاصل کر سکیں۔ ۷۔ ہر جماعت میں کم از کم ایک سو الفاظ سے آشنا ہوں تا کہ انکا درست استعمال کر سکیں۔
استدلال Reasoning	۱۔ دس سال سے زائد عمر کے طلباء/ طالبات اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ ابتدا ہی سے عربی زبان کے ساتھ مانوسیت محسوس کرتے ہیں۔ ۲۔ روزمرہ بول چال کے ابتدائی مرحلے میں ایک سو کلمات کفایت کرتے ہیں۔ ۳۔ طلباء/ طالبات عربی کے اسماء افعال اور حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔ ۴۔ طلباء/ طالبات اس ذہنی صلاحیت کے حامل ہو گئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے مانوس کلمات کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکیں۔

جماعت ششم تا ہشتم

المهارات الأربعه چار مہارتیں (Four Skills)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلات تعلم (Learning outcomes)
ا۔ الاستماع (Listening) سننا	ا۔ اسطرح سننا کہ سمجھ آجائے۔ ۲ سن کر حروف کی پہچان کرنا۔ ۳۔ سن کر حرکات کی پہچان کرنا۔ ۴۔ کلمات/ جملے سن کر ردعمل کا اظہار کرنا ۵۔ جملے سن کر تجزیے کی صلاحیت پانا۔ ۶۔ جملے کے کلمات سن کر ربط محسوس کرنا۔ ۷۔ جملہ سن کر درست تلفظ کی صلاحیت پانا۔ ۸۔ جملہ سن کر مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملہ سن کر خود ادا کرنے کی تحریک پانا ۱۰۔ جملہ سن کر دیگر جملوں سے تمیز کی صلاحیت پانا۔	طلبہ وطالبات: ا۔ سنے ہوئے کلمات کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ۲۔ عربی حروف کو پہچانتے ہیں۔ ۳۔ حرکات کو پہچانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات/ جملے پر عربی زبان میں ردعمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ۵۔ جملے سن کر ان کے اجزاء کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔ ۶۔ جملے کے اجزاء میں ربط محسوس کر سکتے ہیں۔ ۷۔ درست تلفظ کے ساتھ جملے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۸۔ جملہ سن کر اس کے اصل/ درست مفہوم کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۹۔ جملہ سن کر خود اسکی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ۱۰۔ سنے ہوئے جملوں اور دیگر جملوں میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

۲۔التکلم (Speaking) (بولنا)	۱۔ اسطرح بولنا کہ سامع سن کر سمجھ سکے۔ ۲۔ ردعمل یا جواب کے لیے درست بولنا۔ ۳۔ اپنے مافی الضمیر کا صحیح اظہار کرسکنا۔ ۴۔ عربی حروف کو درست ادا کرسکنا۔ ۵۔ جملے کی تراکیب کا درست استعمال کرنا۔ ۶۔ ادائیگی کلمات میں حرکات کی اہمیت کو جاننا۔ ۷۔ اعراب کی اہمیت سے کسی حدتک آگاہ ہونا۔ ۸۔ مختلف جملوں کو ربط کے ساتھ ادا کرسکنا۔ ۹۔ اپنی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی کسی حدتک صلاحیت پانا۔ ۱۰۔ جملوں کی ادائیگی کے وقت کلمات کو ان کے مقام اور مرتبہ کے مطابق استعمال کرنا۔	طلبہ وطالبات: ۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اس طرح ادا کرسکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ جائے۔ ۲۔ مخاطب کے سوال کے ردعمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں ۴۔ عربی حروف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔ ۵۔ جملوں میں نحوی تراکیب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔ ۶۔ کلمات میں مستعمل حروف کی اہمیت جانتے ہیں۔ ۷۔ عربی زبان میں اعراب کی اہمیت جانتے ہیں۔ ۸۔ مختلف جملوں کو مربوط صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔ ۹۔ اپنی بات کو کسی حدتک بیان کرسکتے ہیں۔ ۱۰۔ مختلف کلمات کو ان کے مقام ومرتبہ کے مطابق استعمال کرسکتے ہیں۔

۳۔ القراءۃ (Reading) (پڑھنا)	۱۔ اسطرح پڑھنا کہ سمجھ آسکے۔ ۲۔ پڑھ کر حروف کی پہچان کرنا۔ ۳۔ پڑھ کر حرکات کی پہچان کر لینا ۴۔ کلمات/ جملے پڑھ کر ردعمل کا اظہار کرنا۔ ۵۔ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر ان کو کسی حد تک سمجھ لینا۔ ۶۔ عربی حروف وکلمات کی املاء سے آشنا ہونا۔ ۷۔ حروف کے مختلف کلمات میں امتیازی نوعیت کو جاننا۔ ۸۔ جملہ پڑھ کر اس کے مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملے پڑھتے ہوئے ان کی ترکیب کو سمجھنے کی صلاحیت پانا۔ ۱۰۔ مختلف جملوں کو پڑھتے ہوئے ان میں تمیز کر سکنا۔	طلبہ وطالبات: ۱۔ جو عربی متن پڑھیں اسے سمجھ سکتے ہیں۔ ۲۔ پڑھے ہوئے حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔ ۳۔ لکھی ہوئی عبارت کی حرکات کو جانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات/ جملے پڑھ کر اپنے ردعمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ۵۔ عربی زبان میں پڑھے ہوئے جملوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۶۔ حروف وحرکات کی املا کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۷۔ کلمات کے اوصاف کے امتیازات کو جانتے ہیں۔ ۸۔ پڑھے ہوئے کلمات/ جملوں کا مفہوم سمجھتے ہیں۔ ۹۔ جملوں میں موجود قواعد کو سمجھتے ہیں۔ ۱۰۔ مختلف جملوں میں تمیز کر سکتے ہیں۔

۴۔ الکتابة (Writing) (لکھنا)		طلبہ وطالبات:
	۱۔ عربی حروف وکلمات کو لکھنے کی صلاحیت پانا۔	۱۔ عربی حروف وکلمات کو لکھ سکتے ہیں۔
	۲۔ عربی کتابت سے آشنا ہونا کہ خود کتابت کر سکے۔	۲۔ عربی رسم الخط کے اصولوں کے مطابق کتابت کر سکتے ہیں۔
	۳۔ عربی تحریر کے مختلف انداز کو اسطرح جان لینا کہ درست استعمال کر سکے۔	۳۔ عربی رسم الخط کے مختلف انداز جانتے ہیں اور استعمال کر سکتے ہیں۔
	۴۔ اپنے خیال کو مناسب کلمات میں لکھنے کی صلاحیت پانا۔	۴۔ اپنے خیالات کو مناسب جملوں میں لکھ سکتے ہیں۔
	۵۔ سن کر لکھ سکنا۔	۵۔ عربی زبان کے جو جملے بھی سنیں انہیں لکھ سکتے ہیں۔
	۶۔ نظم ونثر کو درست انداز میں لکھ سکنا۔	۶۔ عربی نثر ونظم کے مناسب انداز جانتے ہیں۔
	۷۔ حرکات اور اعراب کی رعایت کے ساتھ لکھنا۔	۷۔ حرکات واعراب کی رعایت سے لکھ سکتے ہیں۔
	۸۔ املاء کیے گئے کلمات اور جملوں کو لکھ سکنا۔	۸۔ املاء کیے گئے کلمات اور جملے لکھ سکتے ہیں۔
	۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھنا کہ پڑھنے والے کو آسانی ہو۔	۹۔ عربی عبارت کو اسطرح لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والے آسانی سے پڑھ لیں۔
	۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھنا کہ پڑھنے والا اسکا مفہوم جان سکے۔	۱۰۔ عربی میں ایسی تحریر لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اسکا مفہوم سمجھ لے۔

نصاب عربی برائے جماعت ششم

☆ جماعت ششم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں۔

- مظاہر فطرت و کائنات
- شرف انسانیت
- اسلام و ملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام (خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، علامہ محمد اقبالؒ)
- عربی زبان و ادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر ا میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

- الاسم والفعل والحرف

(الف) الاسم:

- المعرفة والنكرة
- المفرد والمثنى والجمع
- المذكر والمؤنث
- اسماء الاشارة : هذا، هذه، ذلك، تلك
- الاستفهام : هل، أ، مَن، ما، كيف
- الضمائر: هو، هى، أنتَ، أنتِ، أنا، نحنُ

(ب) الفعل:

- الماضى (عام استعمال کے صیغے) مثلا: سَمِعَ، نَصَرَ، فَتَحَ، ذَهَبَ
- المضارع (عام استعمال کے صیغے) مثلا: يَسْمَعُ، يَنْصُرُ، يَفْتَحُ، يَذْهَب

ُ

(ج) الحرف........ چند عام استعمال کے حروف مثلا فی، مِن، ب، ل، وغیرہ.

. الجملة

. الجملة الاسمية

. الجملة الفعلية

نوٹ:۔ قواعد اطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نصاب عربی برائے جماعت ہفتم

☆ جماعت ہفتم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں

- مظاہر فطرت و کائنات
- شرف انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام (جمال الدین افغانیؒ، قائداعظمؒ، امام غزالیؒ)
- عربی زبان وادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر۲ میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق وتمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق وتمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

الاسم:

. الضمائر المنفصلة

هما ، هم ، هُنَّ، اَنْتما، انْتُمْ، انْتُنَّ

. الضمائر المتصلة

ه ، ها ، کَ ، کِ ، ي ، نا

الفعل:

- الفعل الماضی . مکمل صیغے
- الفعل المضارع. . مکمل صیغے

الحرف:

- کَ، وَ، علی ، اِلی

المرکب:

- المضاف والمضاف الیه
- الموصوف والصفة
- العدد (ایک سے دس تک)

الجملة:

- الجملة الاسمیة کی اقسام
- الجملة الفعلیة کی اقسام

نوٹ: ۔ قواعد تطبیقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نصاب عربی برائے جماعت ہشتم

☆ جماعت ہشتم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں

- مظاہر فطرت و کائنات
- شرف انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- اخلاق و آداب
- مشاہیر اسلام (حسان بن ثابتؓ، غلام علی آزاد بلگرامی، مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی)
- عربی زبان و ادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر۳ میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

۔ الجملة الاسمية:	مبتداء، خبر اوران کے اعراب۔
	کانَ اور اِنَّ کے ساتھ اعراب
۔ الجملة الفعلية:	فعل: ماضی اور مضارع اور انکے صیغے
	امر ونہی اور انکے صیغے۔
	فاعل ومفعول بہ اور ان کے اعراب۔
۔ الاعداد:	احد عشر اور احدی عشرة سے عشرین تک اور معدود
۔ادواة النفی :	ما، لا، لم، لمَّا اور لیس

نوٹ: ۔ قواعد تطبیقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضمیمہ نمبر۱

عنوانات برائے جماعت ششم

۱. اللّٰہ ربی (نظم)

۲. الحدیقة (وصف الحدیقة فی رسالة الی الصدیق)

۳. المطر

۴. الشمس

۵. البر بالوالدین

۶. من جسم الانسان

۷. الصدق یُنْجی

۸. حفظ اللسان

۹. باکستان. الجمهوریة الاسلامیة

۱۰. مکة المکرمة

۱۰. البرید

۱۱. الاتحاد قوة

۱۳. حدیقة شالیمار

۱۴. اسلام آباد . عاصمة باکستان

۱۵. الحیاة الریفیة فی باکستان

۱۶. ممّر خیبر

۱۷. النظافة

۱۸. آداب الطعام

۱۹. الرفق بالحیوانات

۲۰. آداب المدرسة والکتب

۲۱. خواجه معین الدین چشتی الأجمیریؒ

۲۲. العلامة محمد اقبال

۲۳. التلمیذ والمدرس (الحوار)

۲۴. حول المائدة (الحوار بین الابن والأب)

۲۵. نشید الصباح

ضمیمہ نمبر۲

عنوانات برائے جماعت ہفتم

۱. الربيع
۲. حديقة الحيوانات
۳. الوقت ثمين
۴. الاحسان

۵. أنا احب أمي وأبى
۶. الكسب من عمل الأنبياء
۶. شباب المسلم (نظم)
۸. غزوة بدر

۹. الاسلام دين المحبة والسلام
۱۰. الملابس الشعبيه
۱۱. لعبة الكركت
۱۳. المسجد الملكى بلاهور.

۱۳. نهر سند
۱۴. الوجبات
۱۵. بلوشستان... أرض معادن.
۱۶. آداب الاستذان

۱۷. التعاون الاجتماعى
۱۸. مساعده الملهوفين
۱۹. جمال الدين الأفغانى
۲۰. القائد الأعظم

۲۱. الامام البوصيرى (نظم)
۲۲. الامام الغزالى
۲۳. الطبيب والمريض (الحوار)
۲۴. الطالب ومدير المكتبة (الحوار)

۲۵. الطلب الى مدير المدرسة للاِجازة

ضمیمہ نمبر۳

عنوانات برائے جماعت ہشتم

۱. المصيف
۲. المناطق الشمالية
۳. الشتاء
۴. الفواكه

۵. عباد الرحمن
۶. مكانة المرأة
۷. الحاكم العادل
۸. ميثاق المدينة

۹. رابطة العالم الاسلامى
۱۰. المدينة المنورة
۱۱. السند .. باب الاسلام
۱۲. ملتان .. مدينة الأولياء

۱۳. حفلة الزواج
۱۴. عيادة المريض
۱۵. ايفاء العهد
۱۶. آداب المعوقين

۱۷. خليل بن أحمد الفراهيدي
۱۸. المنفلوطى
۱۹. حسان بن ثابتؓ
۲۰. غلام على أزاد بلجرامى

۲۱. مخدوم محمد هاشم تتوى
۲۲. الفاكهى والمشترى .(الحوار)
۲۳. الحوار بين المسافر والمفتش
۲۴. رسالة الابن الى الأب يصف فيها وضع المدرسة ودراستها.
۲۵. النشيد الوطنى (العلامة محمد اقبالؒ)

رہنمائے اساتذہ

درسی کتب کو صحیح طریقے سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ کا اہتمام ہونا مفید ہے جس میں اساتذہ کی توجہ درج ذیل مقاصد کیطرف مبذول کرائی جائے۔

۱۔ تعلیم کے عمومی مقاصد اور ہر جماعت کے لیے خصوصی مقاصد۔

۲۔ استاد کو یہ علم ہو کہ مؤلف کتاب نے سبق کس مقصد کے لیے شامل کیا ہے۔

۳۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔

۴۔ تلفظ لہجات، لغوی تشریحات اور ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کیجائے

۵۔ اساتذہ کو سمعی و بصری معاونات کے صحیح استعمال سے واقف کرایا جائے۔

۶۔ درسی کتب میں شامل تصاویر کے پس منظر اور حقیقت سے واقف کرایا جائے۔

۷۔ طلبہ کی ذہانت اور حافظے کی آزمائش کے لیے سوالات مرتب کیے جائیں۔

۸۔ قواعد کے اصول اجمالی طور پر بیان کیے جائیں۔

۹۔ درسی کتب میں شامل قرآن وحدیث کے ذخیرہ الفاظ کی مناسب تشریح اور وضاحت کی جائے۔

سمعی و بصری معاونات

اس میں شک نہیں کہ کامیاب تدریس کا تصور امدادی وسائل کے بغیر ناممکن ہے۔ استاد کو چاہیے کہ بنی بنائی معاون اشیاء پر اکتفا نہ کرے بلکہ اپنے اردگرد موجود اشیاء سے سمعی و بصری معاونات تیار کرنے میں مہارت حاصل کر کے خود تیار کرے اور طلبہ سے بھی تیار کروائے۔ صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ کے لیے ریکارڈوں اور کیسٹوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ جہاں جہاں دستیاب ہیں ان سے استفادہ کیا جائے۔

تربیت اساتذہ

عربی زبان کی اہمیت کے پیش نظر ریڈیو اور ٹی وی جیسے مؤثر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ اساتذہ کا ہونا ضروری ہے۔ اس لیے نصاب کی تبدیلی کے ساتھ عربی اساتذہ کی تربیت کا اہتمام بھی ضروری ہے۔

طریقہ ہائے تدریس

طریقہ ہائے تدریس کی ٹریننگ بھی اساتذہ کو دی جائے اور انہیں جدید طریقہ ہائے تدریس سے آگاہ کیا جائے.

منتخبہ کمیٹی برائے نصاب عربی (لازمی)

جماعت ششم تا ہشتم

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسفزئی
سابق چیئرمین شعبہ عربی،
صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،
سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد
پروفیسر شعبہ القرآن والسنۃ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،
سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی،
سابق چیئرمین شعبہ القرآن والسنۃ، جامعہ کراچی

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی،
ڈائریکٹر ریسرچ زہراء پبلی کیشنز، انٹرنیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سنٹر)
نارتھ کیرولائنہ یو۔ایس۔اے
ڈائریکٹر اسلامک ایجوکیشن بورڈ، برطانیہ

۵۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور
ڈین شعبہ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت
نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

۶۔ مطلوب احمد رانا
اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

۷۔ شاہد حبیب
اسسٹنٹ پروفیسر اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء ایف ۸/۴، اسلام آباد۔

۸۔ ساجد علی سبحانی
جامعۃ الجنت، بہارہ کہو، اسلام آباد۔